پری فزیبلیٹی تحقیق

(شہد کی پیداوار کا منصوبہ)

سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز ڈویلپمنٹ اتھارٹی

وزارت صنعت و پیداوار

حکومت پاکستان

www.smeda.org.pk

ہیڈ آفس

فورتھ فلور، بلڈنگ نمبر 3، ایوانِ اقبال کمپلیکس، ایجرٹن روڈ، لاہور۔

فون 92 42 111 111 456

فیکس 92 42 36304926-7

helpdesk@smeda.org.pk

ریجنل آفس پنجاب
بلڈنگ نمبر 3، فلور 3، ایوان اقبال کمپلیکس، ایجرٹن روڈ، لاہور
ٹیلی فون: (042) 111-111-456
فیکس نمبر: (0423) 36304926-7
helpdesk.punjab@smeda.org.pk

ریجنل آفس سندھ
بحریہ کمپلیکس 2، فلور 5، ایم ٹی خان روڈ، کراچی
ٹیلی فون: (021) 111-111-456
فیکس نمبر: (021) 35610572
helpdesk-sindh@smeda.org.pk

ریجنل آفس خیبر پختونخوا
گراؤنڈ فلور، سٹیٹ لائف بلڈنگ، دی مال، پشاور
ٹیلی فون: (091) 9213046-47
فیکس نمبر: (091) 5286908
helpdesk-khyberpakhtunkhawa@smeda.org.pk

ریجنل آفس بلوچستان
بنگلو نمبر: 15-A، چمن ہاؤسنگ سکیم، ایئرپورٹ روڈ، کوئٹہ
ٹیلی فون: (081) 2831623, 2831702
فیکس نمبر: (081) 2831922
helpdesk-balochaistan@smeda.org.pk

نوٹ: سمیڈا کی جانب سے وزیراعظم یوتھ بزنس لون سے متعلقہ تمام سہولیات اور معلومات مفت فراہم کی جا رہی ہیں

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	نمبر شمار
2	اظہار لاتعلقی	1
2	دستاویز کا مقصد	2
2	سمیڈا کا تعارف	3
2	سکیم کا تعارف	4
3	اجمالی جائزہ	5
3	کاروبار و مصنوعات کا مختصر بیان	6
4	انتہائی قابل توجہ امور	7
4	ابتدائی و عملی استعداد	8
4	سرمایہ کاری کیلئے جغرافیائی مواقع	9
5	متوقع منڈیاں اور تجارتی علاقے	10
6	پیداواری گردش عمل (پروڈکشن پروسس فلو)	11
7	منصوبے کی کُل لاگت کار کا خلاصہ	12
7	معاشی کیفیت	12.1
7	درکار سرمایہ	12.2
8	کل لاگت کاروبار	12.3
8	درکار زمین	12.4
8	مشینری اور آلات	12.5
9	درکار خام مال	12.6
10	درکار افرادی قوت	12.7
10	متفرق لاگتیں	12.8
12	ماہرین و مشیران	13
14	ضمیمہ جات	14
14	آمدن کا گوشوارہ	14.1
15	اثاثوں اور وسیلہ جات کا گوشوارہ	14.2
16	گردش نقد کا گوشوارہ	14.3
17	کارآمد انتظامی تجاویز	14.4
18	کارآمد روابط	15
19	کلیدی مفروضات	16

نوٹ: سمیڈا کی جانب سے پرائم منسٹر یوتھ بزنس لون سے متعلق تمام سہولیات اور معلومات مفت فراہم کی جا رہی ہیں

1۔ اظہار لاتعلقی

یہ معلوماتی مواد اس کاروبار کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی نیت سے شائع کیا گیا ہے۔ اگرچہ اس مواد کے لئے مختلف قابل اعتماد ذرائع سے معلومات لی گئی ہیں۔ البتہ اس میں کئی مفروضات بھی ہیں جو مختلف حالات میں مختلف نتائج دے سکتے ہیں۔ یہ معلومات جو ہے جیسے ہے کی بنیاد پر دی گئی ہیں جس میں سمیڈا، اس کے ملازمین یا عہدیداران معلومات کی صحت کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ البتہ اس کام کو کرتے ہوئے ہر ممکن احتیاط برتی گئی ہے۔

اضافی معلومات حاصل کرنے کے لئے ممکنہ سرمایہ کار کی حوصلہ افزائی کی جائے گی جو کہ فیصلہ سازی کے عمل میں ضروری ہے۔ ممکنہ سرمایہ کار کو دی گئی معلومات پر عمل کرنے سے قبل مستند مشاورت کار یا ماہرین سے پیشہ ورانہ مشورہ کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

اس کاروبار سے متعلق تفصیلی رپورٹ SMEDA نے تیار کی ہے۔ SMEDA کی طرف سے خدمات اور متعلقہ معلومات کے حصول کے لئے SMEDA کی ویب سائٹ WWW.SMEDA.ORG.PK پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

2۔ دستاویز کا مقصد

اس پیش از آغاز کاروبار تحقیق کا مقصد بنیادی طور پر اپنا کاروبار شروع کرنے والوں کے لئے سرمایہ کاری کے مناسب شعبوں کی نشاندہی ہے۔ اس پراجیکٹ کی پری فزیبلٹی کے ذریعے کسی کاروباری تصور کی وضاحت، اس کے آغاز، تکمیل اور متوقع منافع کے حصول کے لئے مناسب اور ضروری امور کی وضاحت اور احتیاطوں سے باخبر کرنا ہے۔

زیرنظر دستاویز میں شہد کی پیداوار کا منصوبہ قائم کرنے والوں کے لئے اس کاروبار کی اجمالی معلومات مہیا کی گئی ہیں تاکہ وہ سرمایہ کاری میں نازک فیصلے کرتے ہوئے درست اقدامات کر سکیں۔ کاروبار کی ایسی اقسام ہیں جہاں پر لکھت پڑھت بہت کم یا بالکل نہیں ہوتی اور عام طور سے لکھی ہوئی ہدایات میسر نہیں ہیں۔ لہٰذا اس کام کے آغاز کے لئے زیادہ تحقیق کرنی پڑتی ہے۔ اس دستاویز میں یہی کاوش کی گئی ہے کہ ایسے کاروبار جن کا دارومدار چند خاص اصولوں کی پاسداری ہوتا ہے جیسے کہ موجودہ کامیاب کاروباریوں کی عادات کو اپنانا اور ان کاروباری امور کا خیال رکھنا جو ایک کامیاب کاروبار کرنے کے لئے غیر تحریری قانون کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس معلوماتی مواد کے بغور مطالعے کے ساتھ ساتھ قاری کو بعد ازاں فراہم کی جانے والی ان تنقیدی معلومات پر بھی نظر رکھنی چاہئے جو کسی بھی کاروباری سرمایہ کاری کی بنیاد ہیں۔

3۔ سمیڈا کا تعارف

سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (SMEDA) کا قیام اکتوبر 1998ء میں چھوٹے کاروبار کے فروغ کے ذریعے معیشت کو مضبوط بنانے کے تصور کے ساتھ چھوٹے کاروبار کے قیام اور ترقی کے لئے عمل میں لایا گیا۔

سمال بزنس کے فروغ، چھوٹے کاروباریوں کی تعداد اور استعداد میں اضافے کے لئے اور اس ذریعے سے قومی آمدنی کو بہتر بنانے کے لئے سمیڈا نے شعبہ جاتی تحقیق کا کام کیا ہے جس میں چھوٹے کاروباریوں کا تعارف، طریقہ کار، سرمائے کے حصول کے مواقع، کاروبار جمانے کے لئے معلومات، تکنیکی پلان مہیا کرنے، ادارہ جاتی تعاون اور نیٹ ورک کے ذریعے رابطہ شامل ہیں۔ اس سکیم کے ساتھ سمیڈا کاروبار شروع کرنے والوں کو بزنس ڈویلپمنٹ کی سہولت بھی مہیا کرتی ہے۔ اس سہولت میں متعلقہ شعبے کے ماہرین اور پرانے کاروباریوں کا تعارف اور ان سے مشورہ کرنے کے مواقع فراہم کرنا شامل ہیں۔ اس کام کے لئے سمیڈا میں ہیلپ لائن ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

4۔ سکیم کا تعارف

وزیراعظم کی چھوٹے کاروبار کے لئے قرضہ سکیم نوجوان افراد کے لئے شروع کی جارہی ہے۔ اس سکیم کے لئے مالی سال 14-2013 میں پانچ ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسکیم کے تحت ابتدائی طور پر نیشنل بنک اور فرسٹ ویمن بنک کے ذریعے ایک لاکھ افراد کو سالانہ 8 فیصد شرح منافع کی بنیاد پر قرضے دیئے جائیں گے۔

آٹھ سال کے عرصے کے لئے چھوٹے کاروباری قرضے کے لئے ملک بھر کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو 90:10 فیصد کے تناسب سے قرضے دیئے جائیں گے۔ 90 فیصد سرمایہ حکومت جبکہ دس فیصد کاروباری افراد لگائیں گے۔

اسکیم کے تحت پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور فاٹا کے عوام کو قرضوں کے حصول کی سہولت حاصل ہوگی۔

نوٹ: سمیڈا کی جانب سے پرائم منسٹر یوتھ بزنس لون سے متعلق تمام سہولیات اور معلومات مفت فراہم کی جارہی ہیں

روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور قومی آمدنی میں اضافے کے لئے چلنے والی اس اسکیم کا مقصد چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری شعبے کی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔
اسکیم کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری شعبے میں وسعت اور مقابلے کے رجحان کے لئے حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو ترقی دینے کے ادارے SMEDA نے وزیراعظم کی چھوٹے کاروباری قرضہ سکیم کے لئے پچاس شعبوں کی نشاندہی کی ہے۔ اس حوالے سے ملک بھر میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کی ترقی کے لئے حکومت ہر ممکن معاونت کرے گی۔
تاہم اسکیم کا دائرہ کار صرف انہی پچاس قسم کے کاروبار تک محدود نہیں ہے۔ کاروباری افراد کسی بھی بہتر منصوبے کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔ SMEDA کاروبار کی منصوبہ بندی کیلئے ہر طرح کی تکنیکی رہنمائی فراہم کرے گا اور اس سلسلے میں ادارے کی ویب سائٹ WWW.SMEDA.ORG.PK سے مدد بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔

5۔ اجمالی جائزہ

اس منصوبے میں شہد کی پیداوار، پروسیسنگ، پیکجنگ، مارکیٹنگ اور شہد کی مکھیوں کی افزائش اور تیار شدہ شہد کی ترسیل شامل ہے۔ منصوبے کو 83 مکھیوں کے چھتوں سے بڑھا کر 196 چھتوں تک لے کر جانا ہے۔ شہد کی پیداوار اس منصوبہ کے تحت اُن علاقوں میں کی جائے گی جہاں پر جنگلی حیاتیات اور فصلیں عام ہوں گی۔ پنجاب میں ہری پور، اٹک، سرگودھا اور ڈسکہ بہترین جگہیں ہیں۔ خیبر پختونخوا میں کرک، کوہاٹ، سوات، بلوچستان اور سندھ میں قلات اور سجاول کے کچھ علاقے ماہرین کی رائے میں شہد کی مکھیوں کی پیداوار کیلئے بہتر جگہیں ہیں۔

مصنوعات: شہد اور بیری شہد

گنجائش برائے پیداوار: 2500 کلوگرام

کل تخمینہ لاگت: 1.598 ملین روپے جس میں سے 1.351 ملین روپے مستقل سرمایہ کاری اور 0.247 ملین روپے ورکنگ کیپیٹل ہے۔ قرضہ کی آئی آر آر (IRR) کی شرح 34 فیصد اور واپسی 3.4 سال میں ہوگی۔

منصوبے کی کامیابی کے ضامن نکات:

1۔ ملک کے مختلف شہد کے سپلائر کے ساتھ رابطہ ضروری ہے۔

2۔ شہد کا معیار مستقل طور پر یقینی بنانا۔

6- کاروبار و مصنوعات کا مختصر بیان

پاکستان میں شہد کھانے میں اور ادویات دونوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر بوڑھوں اور بچوں میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ شہد کے بغیر بچوں اور بوڑھوں کا کھانا ادھورا سمجھا جاتا ہے۔

ٹیکنالوجی: شہد کی پیداوار اور اس کی پیکنگ کیلئے ضروری سامان اور مشینری کی ضرورت ہوتی ہے۔ مجوزہ یونٹ کیلئے کیمیکل، برتن، چھوٹے ڈول اور چھتوں سے شہد نکالنے والے ماہرین کی ضرورت ہے۔

محل وقوع: مجوزہ منصوبہ پاکستان میں پہلے سے بیان کئے گئے شہروں میں عمل درآمد کیا جاسکتا ہے۔ شہد کے چھتے ایسی جگہوں پر رکھے جائیں جہاں رس بھرے پودے موجود ہوں

اہم منڈی: پاکستانی شہد کیلئے مقامی منڈیوں اور کراچی اور اسلام آباد کے علاوہ سعودی عرب، امریکہ، کویت اور اردن کی بیرونی منڈیاں شامل ہیں۔

روزگار کی فراہمی: مجوزہ منصوبہ براہ راست تین لوگوں کیلئے ذریعہ معاش بنے گا۔ مالیاتی تجزیہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ منصوبہ اپنے آغاز کے پہلے سال میں منافع بخش ہو جائے

گا۔

7۔ انتہائی قابل توجہ امور

شہد کی پیداوار بڑھانے کیلئے مندرجہ ذیل عوامل پر عمل درآمد ضروری ہے۔

1۔ شہد کے دوسرے سپلائرز کے ساتھ رابطہ ضروری ہے

2۔ شہد کی پیداوار کا مستقل معیار قائم رکھنا

3۔ تھوک فروشی سے متعلق ٹھیکہ جات

4۔ ہنرمند افراد کی موجودگی

5۔ شہد کی بہتر پیداوار اور نتائج کے حصول کیلئے فصلوں اور کھیتوں تک رسائی

8۔ ابتدائی وعملی استعداد

اس منصوبے کی پیداوار 83 چھتوں کے استعمال سے شروع ہوگی۔ایک کالونی میں اوسط پیداوار 30 کلوگرام سالانہ ہے جس میں 24 کلوگرام قدرتی اور 6 کلوگرام بیری شہد شامل ہے۔اوپر دیئے گئے مفروضے کی بنیاد پر ابتدائی مجموعی شہد کی پیداوار 2500 کلوگرام سالانہ ہوگی۔

9۔ سرمایہ کاری کے لیے جغرافیائی مواقع

شہد نکالنے، پروسیسنگ، پیکیجنگ اور مارکیٹنگ کو پاکستان میں چھوٹے پیمانے کا کاروبار سمجھا جاتا ہے۔پاکستان میں دو اقسام کے شہد ہوتے ہیں۔ان میں سے ایک جنگلی شہد ہے جس کی پیداوار فاٹا کے علاقے اور چھانگا مانگا (پنجاب) میں ہوتی ہے۔مصنوعی شہد زیادہ تر پنجاب، خیبر پختونخوا اور سندھ کے علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔شہد کی پیدوار کے مراکز درج ذیل علاقوں میں واقع ہیں:

پنجاب:

- بہاولپور
- ملتان
- لودھراں
- جہلم
- اسلام آباد
- بہلوال
- سرگودھا

نوٹ: سمیڈا کی جانب سے پرائم منسٹر یوتھ بزنس لون سے متعلق تمام سہولیات اور معلومات مفت فراہم کی جارہی ہیں

- کوٹ مومن
- شہید آباد
- فیصل آباد
- منڈی بہاؤالدین
- گجرات
- شیخوپورہ
- گوجرانوالہ
- ڈسکہ
- سیالکوٹ

سندھ:

- سجاول
- ٹنڈوالله یار
- ٹنڈوجام
- ٹھٹھہ
- میرپورخاص

خیبرپختونخوا:

- بنوں
- کرک
- نوشہرہ
- سوات
- کوہاٹ

10۔ متوقع منڈیاں اور تجارتی علاقے

شہد کی مانگ کو دیکھتے ہوئے کراچی شہر شہد کی بڑی منڈی بن گیا ہے۔ دوسرے بڑے شہر جیسے کہ لاہور اور راولپنڈی وغیرہ پرکشش مقامی مارکیٹیں ہیں جبکہ بین الاقوامی مارکیٹوں میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، کویت اور اردن بھی قدرتی شہد کی خریداری کے مراکز ہیں۔

11۔ پیداواری گردش عمل

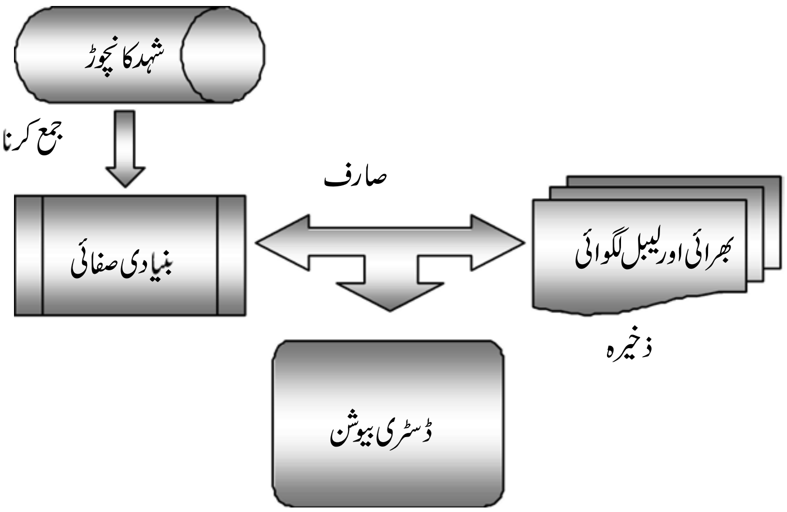

پیداوار کا طریقہ درج ذیل ہے:

عام طور پر شہد کی پیداوار کیلئے درج ذیل طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے۔

1۔ شہد کا نچوڑ:

لوہے کے شکنجے اور برتن کے ذریعے دستی طور پر شہد نکالا جاتا ہے۔

2۔ صفائی:

مجوزہ منصوبے کے تحت شہد خالص شکل میں مہیا کیا جائے گا، تاہم بنیادی صفائی ضرور کی جائے گی اور صفائی کے بعد صارفین کے لئے پیش کیا جائے گا۔

3۔ بھرائی اور لیبل لگوائی:

دستی بھرائی میں بوتل کی صفائی، بھرائی، ڈھکن لگانا اور بوتل پر لیبل لگانا اور بند کرنا شامل ہیں۔

4۔ سٹوریج اور تقسیم:

آخر میں تمام تیار شدہ مصنوعہ گوداموں میں سٹور کی جاتی ہیں اور پورے سال ایک منصوبے کے تحت تقسیم کی جاتیں ہیں۔ دوسری خراب ہو جانے والی اشیاء کی نسبت شہد کی عمر زیادہ ہوتی ہے۔

12۔ منصوبے کی کل لاگت کار کا خلاصہ

وزیر اعظم کی Youth business Loan Scheme کے تحت شہد کی پیداوار، پیکنگ اور مارکیٹنگ کی تجارتی نتیجہ خیزی کا تجزیہ کرنے کے لئے ایک تفصیلی مالیاتی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ منصوبے کی آمدنی کا بیان، کیش فلو کا بیان اور بیلنس شیٹ ضمیمے کے طور پر منسلک کیے گئے ہیں۔

12.1۔ معاشی کیفیت:

اس مالیاتی نمونہ میں تمام اعداد و شمار سالانہ 125 چھتوں سے 3,000 کلوگرام شہد اور 750 کلوگرام بیری شہد حاصل کرنے کے حساب سے وضع کئے گئے ہیں۔

جدول نمبر 1: معاشی کیفیت

نمبر شمار	مندرجات	تفصیل
1	اندرونی شرح منافع	34 فیصد
2	کل لاگت کی مدت واپسی	3.4 سال
3	موجودہ قدرِ حاصل	2,866,715 روپے

اس منصوبے کی رقم کی واپسی اور منافع کا دارومدار، چھتوں کے معیار، موزوں جگہ، اچھی فارمنگ اور تربیت یافتہ افرادی قوت کے میسر ہونے پر ہوتا ہے۔ شہد کی پیداوار میں اگر مذکورہ بالا عوامل اچھی طرح بروئے کار نہ لائے جائیں تو کاروباری لوگ نہ تو اپنی رقم وصول کر سکیں گے اور نہ ہی صارفین کی ممکنہ طلب کو پورا کر سکیں گے۔ اس صورت میں کاروبار کو چلانے کی لاگت بڑھ جائے گی۔ اس لئے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے اچھے معیار کے چھتوں کا استعمال اور بہترین اور موزوں جگہ کا انتخاب بہترین آپشن ہوگا۔

12.2۔ درکار سرمایہ:

جدول نمبر 2: درکار سرمایہ

نکات	تفصیل
کُل ذاتی سرمایہ 10 فیصد	159,892 روپے
بنک کا قرض 90 فیصد	1,439,028 روپے
شرح سود	8 فیصد
قرض کی مدت	8 سال
رعائتی مدت	1 سال

نوٹ: سمیڈا کی جانب سے پرائم منسٹر یوتھ بزنس لون سے متعلق تمام سہولیات اور معلومات مفت فراہم کی جا رہی ہیں

12.3۔ کل لاگت کاروبار

مجوزہ کاروبار کیلئے مندرجہ ذیل اخراجات ہوں گے۔

جدول نمبر 3: کل لاگت کاروبار

کل سرمایہ کاری	رقم (روپے)
زمین (لیز/رینٹ)	0
چھتے	1,000,000
اوزار	70,000
مرمت کی قیمت	50,000
دفتری فرنیچر	91,000
شروعاتی اخراجات	50,000
پیشگی کرایہ	90,000
کل سرمایہ کاری	1,351,000
شروعاتی سرمایہ کاری	247,920
کل سرمایہ	**1,598,920**

12.4۔ درکار زمین

شروع میں شہد کرائے پر لی گئی مختلف جگھوں پر 83 چھتوں کے استعمال سے پیدا کیا جائے گا۔ پیکنگ اور مارکیٹنگ کے لئے ایک دفتر کی ضرورت ہوگی جو ایک بڑے شہر میں ہوگا اور یہ ماہانہ کرائے پر لیا جاسکتا ہے۔

جدول نمبر 4: درکار زمین

ضروری جگہ	جگہ (مربع فٹ)	ماہانہ کرایہ روپے	سالانہ کرایہ (روپے)
دفتر	500	15,000	180,000
کل کرایہ		**15,000**	**180,000**

12.5۔مشینری اور آلات

درج ذیل ٹیبل مشینری اور آلات کی فہرست مہیا کرتا ہے جو کہ شہد کی پیداوار اور پیکنگ کیلئے ضروری ہے۔

جدول نمبر 5: مشینری اور آلات

تفصیل	مقدار	(رقم) قیمت	کل (روپے)
ہاتھ سے شہد نکالنے کا آلہ/ برتن/ چھوٹے ڈرم	1	25,000	25,000
آلات	1	25,000	25,000
پیکنگ	1	20,000	20,000
شہد کے چھتے	83	12,000	1,000,000*
کل			**1,070,000**

** Rounded to nearest million*

یہ قیمتیں اس مفروضے پر ہیں کہ شہد کی Packing, filling اور marketing کیلئے ایک دفتر قائم کیا جائے گا جس پر درج ذیل اخراجات آئیں گے۔

جدول نمبر 6: دفتری سامان

آفس کے آلات	تعداد	قیمت	رقم
کمپیوٹر UPS کے ساتھ	1	25,000	25,000
پرنٹر	1	15,000	15,000
فیکس اور ٹیلی فون	1	15,000	15,000
فرنیچر:			
میز اور کرسی مالک کیلئے	1	10,000	10,000
انتظار گاہ کیلئے کرسیاں	4	1,000	4,000
پردے	1	10,000	10,000
بجلی کی تنصیبات	1	5,000	5,000
متفرق		7,000	7,000
کل			**91,000**

12.6۔ فرنیچر اور سامان:

جدول نمبر 7: فرنیچر اور سامان

اشیاء	یونٹ	مقدار	ریٹ	کل رقم (روپے)
سپلیمنٹ فیڈنگ	کلوگرام	10	80	800
بوتلیں اور کارٹون	تعداد	65	10	650
لیبلز	تعداد	65	0.92	60
قیمت فی یونٹ				**1,510**

12.7۔ درکار افرادی قوت

جدول نمبر 8: درکار افرادی قوت

مندرجات	تعداد	ماہانہ تنخواہ
بزنس یونٹ منیجر/ پروپرائٹر	1	20,000
پیکجنگ سٹاف	1	10,000
مکھیوں کا نگران	1	10,000
ٹوٹل سٹاف	3	40,000

یہ جدول ایک شہد بنانے والی کمپنی کو چلانے کیلیئے انسانی وسائل کی ضرورت کی تفصیل مہیا کرتا ہے۔تاہم تنخواہوں کی مد میں سالانہ 10 فیصد اضافہ ہوگا۔

12.8۔ آمدن کا گوشوارہ

شہد 125, 250, 500 اور 1000 گرام کے سائز کی بوتلوں میں فروخت کیا جائے گا۔ نیچے والے جدول میں تمام اشیاء کی اوسط قیمت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ چھوٹی بوتلیں بڑی بوتلوں کے مقابلے میں زیادہ قیمت میں فروخت کی جائیں گی۔

جدول نمبر 9: آمدن کا گوشوارہ

پراڈکٹ	یونٹ (بوتل)	سیلز پرائس (روپے فی یونٹ)	پہلا سال پیداوار
125 گرام	2800	85	238,000
250 گرام	1600	140	224,000
500 گرام	1000	210	210,000

نوٹ: سمیڈا کی جانب سے پرائم منسٹر یوتھ بزنس لون سے متعلق تمام سہولیات اور معلومات مفت فراہم کی جارہی ہیں

1000 گرام	750	375	281,250
بیری شہد1000 گرام	500	1,000	500,000
ٹوٹل سیلز ریونیو			**1,453,250**

12.9 متفرق لاگتیں

5000روپے ماہانہ متفرقات اس منصوبے میں شامل کیئے گئے ہیں۔

ضروریات برائے ورکنگ کیپیٹل:

جدول نمبر10: متفرق لاگتیں

نکات	مہینے	ماہانہ اخراجات (روپے)
یوٹیلیٹیز	03	75,000
تنخواہیں	03	120,000
خام مال سٹاک	03	37,920
متفرقات	03	15,000
کل		**247,920**

اضافی طور پر6ماہ کا پیشگی کرایہ90,000روپے تک درکار ہوگا۔

13۔ ماہرین ومشیران

شہد نکالنے والے آلات اور شہد کے چھتے طرناب فارم مارکیٹ پشاور سے آسانی سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔شہد پروسینگ پلانٹ پاکستان میں آسانی سے دستیاب نہیں ہیں۔مجوزہ منصوبے کیلئے بھارتی شہد پراسسینگ پلانٹ کی تجویز پیش کی گئی ہے اور مندرجہ ذیل سپلائرز سے مشینری کی فراہمی کیلئے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

-1	**مسٹرتنویراحسن کاسمس انٹرنیشنل** 5-6,A-206,Block 13-C گلشن اقبال،کراچی فون: 02134979574/0301-2160137 Email: cosmosinternat@yahoo.com cosmosinternat@hotmail.com
-2	**ہنی کنسلٹنٹ اینڈ ٹریز** سید عاصم ظفر شاہ ہیڈ آفس: شاہ فارمیز 4&6 دلکشا چیمبر بالمقابل گوڈین سینما مارسٹن روڈ کراچی، پاکستان آفس نمبر: 9221-38202639 موبائل نمبر: 92-333-2264322 ای میل: Shahfarm@cyber.net.pk
-3	مسٹر ایم۔ایس منور پی۔ایس۔او ہنی بی، ریسرچ انسٹیٹیوٹ نیشنل ایگریکلچر ریسرچ سرکل (NARC) پارک روڈ اسلام آباد فون نمبر: 92-51-9255012, 92-519255061 موبائل: 0344-8586397
-4	**بزٹیک انجینئرنگ** اورنگی نمبر 5 نزد پولیس سٹیشن کراچی فون: +9221-35427334
-5	**سیلز اور کارٹن کیلئے** اکمل پرنٹ ہاؤس A-70 منگھو پیر روڈ بالمقابل کلثوم بائی ولیکا ہسپتال کراچی فون : 021-32595301

نوٹ:سمیڈا کی جانب سے پرائم منسٹر یوتھ بزنس لون سے متعلق تمام سہولیات اور معلومات مفت فراہم کی جارہی ہیں

-6	**گلاس بوتل کیلیئے** غنی گلاس لمیٹڈ D/3 12 چاندنی چوک KDA سکیم#7&8 کراچی بوتل مارکیٹ بوتل گلی، لائٹ ہاؤس، کراچی

پیکجنگ مشینری حاصل کرنے کیلیئے کراچی اور دیگر شہروں میں کام کرنے والے مقامی سپلائرز سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ تاہم ہم نے اس مطالعاتی دستاویز کے دوران مندرجہ ذیل مقامی کارخانہ داروں سے رابطہ کیا ہے۔

شہد اپنے کاروبار کے پیداواری مرکز کی طرف سے فراہم کیا جائے گا۔ تاہم دیگر مواد کی خریداری کیلیئے مندرجہ ذیل سپلائرز سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

14 ضمیمہ جات:

14.1 نفع ونقصان کا گوشوارہ

Honey Production, Processing and Packaging

Projected Income Statement (Rs.)	Year 1	Year 2	Year 3	Year 4	Year 5	Year 6	Year 7	Year 8	Year 9	Year 10
Revenue	**953,250**	**1,153,433**	**1,268,776**	**1,395,653**	**1,535,219**	**1,688,741**	**1,857,615**	**2,043,376**	**2,247,714**	**2,472,485**
Revenue - Bairy	**500,000**	**600,833**	**711,750**	**833,758**	**967,968**	**1,115,598**	**1,277,991**	**1,456,623**	**1,653,119**	**1,869,264**
Beginning Inventory	**-**	**30,553**	**33,608**	**36,969**	**40,666**	**44,732**	**49,206**	**54,126**	**59,539**	**65,493**
Ending Inventory	**30,553**	**33,608**	**36,969**	**40,666**	**44,732**	**49,206**	**54,126**	**59,539**	**65,493**	**72,042**
Gross Revenue	**1,422,697**	**1,720,658**	**1,943,557**	**2,188,746**	**2,458,454**	**2,755,132**	**3,081,479**	**3,440,460**	**3,835,340**	**4,269,707**
Sales on Credit	**711,349**	**860,329**	**971,778**	**1,094,373**	**1,229,227**	**1,377,566**	**1,540,739**	**1,720,230**	**1,917,670**	**2,134,853**
Sales on Cash	**711,349**	**860,329**	**971,778**	**1,094,373**	**1,229,227**	**1,377,566**	**1,540,739**	**1,720,230**	**1,917,670**	**2,134,853**
Bed Debt Expenses	**14,227**	**17,207**	**19,436**	**21,887**	**24,585**	**27,551**	**30,815**	**34,405**	**38,353**	**42,697**
Net (Adjusted Sales)	**1,408,470**	**1,720,658**	**1,943,557**	**2,188,746**	**2,458,454**	**2,755,132**	**3,081,479**	**3,440,460**	**3,835,340**	**4,269,707**
Cost of Sales	**727,833**	**800,617**	**880,678**	**968,746**	**1,065,621**	**1,172,183**	**1,289,401**	**1,418,341**	**1,560,175**	**1,716,193**
Honey Production Cost	125,833	138,417	152,258	167,484	184,233	202,656	222,921	245,214	269,735	296,708
Labor (Production Staff)	480,000	528,000	580,800	638,880	702,768	773,045	850,349	935,384	1,028,923	1,131,815
Processing Cost	120,000	132,000	145,200	159,720	175,692	193,261	212,587	233,846	257,231	282,954
Research Cost	2,000	2,200	2,420	2,662	2,928	3,221	3,543	3,897	4,287	4,716
Gross Profit	**680,637**	**920,041**	**1,062,878**	**1,220,000**	**1,392,833**	**1,582,950**	**1,792,078**	**2,022,119**	**2,275,164**	**2,553,514**
Gross Profit Margin	**48%**	**53%**	**55%**	**56%**	**57%**	**57%**	**58%**	**59%**	**59%**	**60%**
General Administrative & Selling Expenses										
Salaries	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Factory/Office Miscellaneous Expenses	60,000	66,000	72,600	79,860	87,846	96,631	106,294	116,923	128,615	141,477
Rent Expense	180,000	198,000	217,800	239,580	263,538	289,892	318,881	350,769	385,846	424,431
Amortization of Preliminary Expenses	10,000	10,000	10,000	10,000	10,000	-	-	-	-	-
Depreciation Expense	121,100	118,990	118,091	118,382	119,854	122,759	126,589	131,645	137,968	145,607
Maintenance Expense	2,100	2,100	2,100	2,100	2,100	2,100	2,100	2,100	2,100	2,100
Distribution & Retailer Margin	140,847	154,932	170,425	187,467	206,214	226,836	249,519	274,471	301,918	332,110
Selling & Distribution Promotion Expense	28,169	34,413	38,871	43,775	49,169	55,103	61,630	68,809	76,707	85,394
Subtotal	***542,216***	***584,435***	***629,887***	***681,164***	***738,721***	***793,320***	***865,012***	***944,718***	***1,033,154***	***1,131,118***
Operating Income	**138,420**	**335,606**	**432,991**	**538,835**	**654,112**	**789,630**	**927,066**	**1,077,401**	**1,242,010**	**1,422,395**
Financial Charges (8% Per Annum)	115,122	109,347	96,084	81,720	66,163	49,316	11,309	11,309	-	-
Earnings Before Taxes	**23,298**	**226,259**	**336,908**	**457,116**	**587,949**	**740,314**	**915,757**	**1,066,092**	**1,242,010**	**1,422,395**
Tax	-	-	-	45,712	58,795	74,031	59,864	82,414	108,802	135,859
Net Profit	**23,298**	**226,259**	**336,908**	**411,404**	**529,154**	**666,283**	**855,893**	**983,678**	**1,133,209**	**1,286,536**
Monthly Profit After Tax	**1,942**	**18,855**	**28,076**	**34,284**	**44,096**	**55,524**	**71,324**	**81,973**	**94,434**	**107,211**

14.2 اثاثوں اور وسیلہ جات کا گوشوارہ

Honey Production, Processing and Packaging

Projected Balance Sheet (Rs.)	Year 0	Year 1	Year 2	Year 3	Year 4	Year 5	Year 6	Year 7	Year 8	Year 9	Year 10
Assets											
Current Assets											
Cash & Bank Balance	210,000	331,640	416,777	589,553	810,837	1,120,178	1,530,789	2,100,733	2,766,312	3,826,393	5,023,831
Raw Material Inventory	37,920	10,486	11,535	12,688	13,957	15,353	16,888	18,577	20,434	22,478	24,726
Finished Goods Inventory	0	30,553	33,608	36,969	40,666	44,732	49,206	54,126	59,539	65,493	72,042
Accounts Receivable	0	29,640	35,847	40,491	45,599	51,218	57,399	64,197	71,676	79,903	88,952
Advnace Rent	90,000	90,000	90,000	90,000	90,000	90,000	90,000	90,000	90,000	90,000	90,000
Total Current Assets	**337,920**	**492,319**	**587,767**	**769,701**	**1,001,059**	**1,321,481**	**1,744,281**	**2,327,633**	**3,007,962**	**4,084,267**	**5,299,551**
Fixed Assets											
Plant Machinery & Facility	70,000	63,000	56,700	51,030	45,927	41,334	37,201	33,481	30,133	27,119	24,407
Capital Expenditure (Hives)	1,000,000	900,000	900,000	909,000	927,000	954,090	990,450	1,036,351	1,092,156	1,158,325	1,235,416
Factory Construction	50,000	45,000	40,500	36,450	32,805	32,025	28,822	25,940	23,346	21,011	21,410
Land	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0
Furniture & Fixtures	91,000	81,900	73,710	66,339	59,705	53,735	48,361	43,525	39,173	35,255	31,730
Vehicle	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0
Total Fixed Assets	**1,211,000**	**1,089,900**	**1,070,910**	**1,062,819**	**1,065,437**	**1,081,183**	**1,104,834**	**1,139,297**	**1,184,807**	**1,241,711**	**1,312,963**
Intangible Assets											
Preliminary Expenses	**50,000**	**40,000**	**30,000**	**20,000**	**10,000**	-	-	-	-	-	-
Total Assets	**1,598,920**	**1,622,219**	**1,688,677**	**1,852,520**	**2,076,496**	**2,402,665**	**2,849,115**	**3,466,930**	**4,192,769**	**5,325,978**	**6,612,514**
Owner's Equity	159,892	183,190	409,449	746,357	1,157,761	1,686,915	2,353,197	3,209,091	4,192,769	5,325,978	6,612,514
Long Term Liability	1,439,028	1,439,028	1,279,228	1,106,163	918,735	715,750	495,917	257,839	0	0	0
Total Equity & Liabilities	**1,598,920**	**1,622,219**	**1,688,677**	**1,852,520**	**2,076,496**	**2,402,665**	**2,849,115**	**3,466,930**	**4,192,769**	**5,325,978**	**6,612,514**

14.3 گردش نقد کا گوشوارہ

Honey Production, Processing and Packaging

Projected Statement of Cash Flows (Rs.)	Year 0	Year 1	Year 2	Year 3	Year 4	Year 5	Year 6	Year 7	Year 8	Year 9	Year 10
Cash Flow From Operating Activities											
Net Profit	0	23,298	226,259	336,908	411,404	529,154	666,283	855,893	983,678	1,133,209	1,286,536
Add: Depreciation Expense	0	121,100	118,990	118,091	118,382	119,854	122,759	126,589	131,645	137,968	145,607
Amortization Expense	0	10,000	10,000	10,000	10,000	10,000	-	-	-	-	-
(Increase) / decrease in Receivables	-	(29,640)	(6,208)	(4,644)	(5,108)	(5,619)	(6,181)	(6,799)	(7,479)	(8,227)	(9,049)
(Increase) / decrease in RM	-	27,434	(1,049)	(1,153)	(1,269)	(1,396)	(1,535)	(1,689)	(1,858)	(2,043)	(2,248)
(Increase) / decrease in FG Inventory		(30,553)	(3,055)	(3,361)	(3,697)	(4,067)	(4,473)	(4,921)	(5,413)	(5,954)	(6,549)
Net Cash Flow From Operations	**0**	**121,640**	**344,937**	**455,841**	**529,712**	**647,926**	**776,853**	**969,074**	**1,100,575**	**1,254,952**	**1,414,297**
Cash Flow From Financing Activities											
Receipt of Long Term Debt	1,439,028										
Repayment of Long Term Debt		0	(159,801)	(173,064)	(187,428)	(202,985)	(219,833)	(238,079)	(257,839)	-	-
Owner's Equity	159,892										
Net Cash Flow From Financing Activities	**1,598,920**	**0**	**(159,801)**	**(173,064)**	**(187,428)**	**(202,985)**	**(219,833)**	**(238,079)**	**(257,839)**	**0**	**0**
Cash Flow From Investing Activities											
Processing and Packaging Machine	(70,000)					(2,500)					(2,500)
Capital Expenditure (Hives)	(1,000,000)		(100,000)	(110,000)	(121,000)	(133,100)	(146,410)	(161,051)	(177,156)	(194,872)	(214,359)
Factory/Office Furniture	(91,000)										
Preliminary Operating Expenses	(50,000)										
Purchase of Raw Material Inventory	(37,920)										
Advance Rent	(90,000)										
Construction & Renovation	(50,000)										
Net Cash Flow From Investing Activities	**(1,388,920)**	**0**	**(100,000)**	**(110,000)**	**(121,000)**	**(135,600)**	**(146,410)**	**(161,051)**	**(177,156)**	**(194,872)**	**(216,859)**
NET CASH FLOW	**210,000**	**121,640**	**85,137**	**172,776**	**221,284**	**309,342**	**410,610**	**569,944**	**665,580**	**1,060,081**	**1,197,438**
Cash at the Beginning of the Period	**0**	**210,000**	**331,640**	**416,777**	**589,553**	**810,837**	**1,120,178**	**1,530,789**	**2,100,733**	**2,766,312**	**3,826,393**
Cash at the End of the Period	**210,000**	**331,640**	**416,777**	**589,553**	**810,837**	**1,120,178**	**1,530,789**	**2,100,733**	**2,766,312**	**3,826,393**	**5,023,831**

15- کارآمد انتظامی تجاویز

ٹیکنالوجی: سٹیل کے شکنجوں کا دستی استعمال

چاقو اور برتن

چھوٹے ڈرم

پیکجنگ اور ترسیل

چھتے

توانائی کی ضروریات:
اس سہولت کا غیر معمولی طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

کوالٹی کا سامان اور معیاد:
اشیاء کے معیار اور معیاد کی وضاحت پیکنگ پر ظاہر ہونی چاہیے۔

مارکیٹنگ

پراڈکٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مارکیٹنگ:
پراڈکٹ اور پیکنگ کے ڈیزائن کے لئے ماہرین کی مدد لی جا سکتی ہے۔

اشتہارات اور پروموشنز:
کاروبار کو مشہور کرنے کے طریقوں مثلاً بینرز اور ایونٹ منعقد کرنے پر زور دینا چاہیے۔اچھی کوالٹی مہیا کرنے والے سے بروشرز اور بینرز بنوانا بہتر ہے۔

سیلز اور تقسیم کار کا طریقہ:
سیلز کے لیے ماہرین کی رائے لی جانی چاہیے۔اس کے علاوہ اپنے ورکرز کو کام اور فرائض کی واضح اور ٹھیک تقسیم کی جائے۔

زیادہ مقدار میں قیمت پر رعایت، لاگت کے علاوہ تعارفی چھوٹ:
قیمت کو لے کر کوالٹی پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔شروع میں مشہوری کے لیے قیمت اشیاء کم ہونی چاہیے۔ قیمت مقرر کرنے سے پہلے اشیاء کی لاگت کا تخمینہ لگا لینا چاہیے۔حکومت کی منظور شدہ قیمتیں نمائش کیلئے چسپاں کرنی چاہئیں۔

افرادی قوت:
درستگی اور مہارت: تجربہ کار اور ہنر مند افراد کو سرمایہ سمجھنا چاہیئے۔حتیٰ کہ اگر ان کو کاروباری منافع میں کچھ حصہ بھی دے دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

قابلیت کی بنیاد پر معاوضہ:
افرادی قوت کو اس کی قابلیت کے مطابق معاوضہ دینا چاہیے۔

ٹریننگ اور ہنرمندی:
ماہرین کی مدد سے اپنے اور ملازمین کے ہنر کو بڑھایا جائے۔یہ کامیابی کا راستہ ہے۔ٹریننگ اور ہنر کو نکھارنے پر مناسب اخراجات کیے جائیں تا کہ زیادہ فائدہ حاصل ہو۔

16۔کارآمد روابط

Prime Minister's Office

www.pmo.gov.pk

Small & Medium Enterprises Development Authority (SMEDA)

www.smeda.org.pk

National Bank of Pakistan (NBP)

www.nbp.com.pk

First Women Bank Limited (FWBL)

www.fwbl.com.pk

Pakistan Institute of Fashion Design(PIFD)

www.pifd.edu.pk

Government of Pakistan

www.pakistan.gov.pk

Ministry of Industries & Production

www.moip.gov.pk

Ministry of Education, Training & Standards in Higher Education

http://moptt.gov.pk

Government of Punjab

www.punjab.gov.pk

Government of Sindh

www.sindh.gov.pk

Government of Khyber Pakhtoonkhwa

www.khyberpakhtunkhwa.gov.pk

Government of Balochistan

www.balochistan.gov.pk

Government of Gilgit Baltistan

www.gilgitbaltistan.gov.pk

Government of Azad Jammu & Kashmir

www.ajk.gov.pk

Trade Development Authority of Pakistan (TDAP)

www.tdap.gov.pk

Security Commission of Pakistan (SECP)

www.secp.gov.pk

Federation of Pakistan Chambers of Commerce and Industry (FPCCI)

www.fpcci.com.pk

State Bank of Pakistan (SBP)

www.sbp.org.pk

17۔ کلیدی مفروضے

تفصیلات	مندرجات
90:10	بنک کا قرضہ اور ذاتی سرمایہ میں تناسب
8 فیصد	قرض کا شرح منافع
8 سال	قرض کا دورانیہ
1 سال	رعائتی مدت
10 فیصد	قیمت فروخت کی شرح نمو
10 فیصد	فرسودگی
9.2	اوسط مستقل لاگت
6 ماہ	اداشدہ کرائے کا دورانیہ
10 فیصد	ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کی شرح
10 فیصد	دفتری اخراجات میں اضافے کی شرح